السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک چوبیس برس کی لبنانی لڑکی ہوں اوراپنے ملک سے دور کینیڈا کے شہر وٹاوہ میں رہائش پذیر ہوں ، میرے خیال میں مجھے مزید وعظ وارشاد کی ضرورت ہے ۔ مرد میں اسلام کے علاوہ اورکون سی اشیاء کا پایا جانا ضروری ہے ؟ اوراولاد کی تربیت میں کوئی نصیحت ہے تاکہ وہ ایمان کے قریب رہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کسی مسجد یا پھر کسی قریبی اسلامک سینٹر میں جایا کریں اوروہاں جانے کے لیے حتی الامکان کوشش کیا کریں کیونکہ ایسا کرنے سے آپ ایسی عورتوں سے ملیں گی جو نیک ، صالح اور متقی ہو گی اور آپ کو ان سے بہت فائدہ ہوگا ۔

دوسری بات یہ ہے کہ عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے بطورخاوند ایسا شخص تلاش کرے جو مکمل طورپر اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہوں اوردین اسلام کا التزام کرے اوراخلاقِ حسنہ کا مالک ہو، اس کے علاوہ صفات کے معاملے میں لوگ مختلف ہیں ۔

اولاد کی تربیت کے بارے میں گزارش ہے کہ ان کی تربیت کے لیے اچھا اوربہتر ماحول تیار کیا جائے ۔ اس کے لیے سب سے پہلی بات تو نیکی خاوند کو اختیار کرنا ہے اورپھر اسی طرح رہائش بھی اچھی ہونی چاہیے جس کے قرب وجوار میں صالح قسم کے لوگ بستے ہوں اورجن کے بارے میں یہ خیال ہو کہ ان سے تعلقات رکھنا باعث تحسین ہوگا اورپھر اولاد کے لیے کسی اچھے سے سکول کا انتخاب کرنا چاہیے جہاں پر اسلامی تعلیمات کا خیال رکھا جائے اورگھر میں فسق وفساد والی اشیاء نہ رکھی جائیں ، مثلاً ٹیلی ویژن ، ڈش ، انٹرنیٹ اورکیبل وغیرہ ۔ اسی طرح خاوند اور بیوی کے درمیان تعلقات بھی اچھے ہونے چاہیں کیونکہ اس کا اولاد کی تربیت پر گہرا اثر ہوتا ہے ۔

اسی طرح والدین کو اولاد کی تربیت کے معاملات میں ایک دوسرے سے متفق ہونا چاہیے اوربچوں سے حسن سلوک سے پیش آنا بھی بہت ہی زیادہ اثرانداز ہوتا ہے ۔ اس کے بارے میں ماں اورباپ کے درمیان کسی بھی قسم کا کوئی تناقض اوراختلاف نہیں پایا جانا چاہیے ۔

اسی طرح والدین کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ تربیت اولاد کے بارے میں اچھی قسم کی کتابوں کا مطالعہ کریں اورجولوگ اپنی اولاد کی تربیت میں ممتاز ہیں ان کے تجربات سے بھی مستفید ہوا جائے اوراولاد کی تربیت میں سب سے اہم اورضروری چیز توخود والدین ہی ہیں جنہیں ان کے لیے قدوۂ حسنہ اور نمونہ ہونا چاہیے ۔ اگر وہ خوددین پر عمل پیرا ہوں گے تو اولاد بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صالح وفرمانبردار ہوگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 72

محدث فتویٰ